سوال

بی دنیا کا 27 ے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فطرت کا متبع خدا کی وحدانیت کا قائل اور اس کی ہستی کا مقر برگذیدہ کشن ایندی کا معترف محض اس بناء پر کہ وہ اپنا طریقہ عبادت اسلامیہ سے جدا رکھتا ہے مشرک کافر دوزخی کہا جا سکتا ہے یا نہیں۔ (ثناء اللہ پریوانزائن پور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کے متعلق مغربی دنیا کی رائے

از محمد عنایت اللہ مالک آل انڈیا نمک لا نظیر کمپنی متوطن رامہ ایڈی نظام دکن

قرآن عالم اسلام کا ایک مشترکہ قانون ہے۔ جو معاشرتی۔ ملکی تجارتی۔ فوجی۔ عدالتی۔ تعزیری۔ معاملات پر حاوی مذہبی ضابطہ جس نے ہر چیز کو باقاعدہ بنایا۔ مذہبی رسوم سے لے کر حیات روزمرہ کے افعال روحانی تجارت سے جسمانی صحت۔ اجتماعی حقوق سے انفرادی حقوق اور دنیاوی سزا سے لے کر اخرو

ہے 17 کی

پروفیسر اڈوائز مونتے

71 باب 1890 سے لی گی۔

ریورنڈ آر یحسوئل کنگ

1915 17

اسلام کی آسمانی کتاب قرآن ہے۔ اس میں وہ صرف مذہب اسلام کے اصول و قوانین درج ہیں۔ بلکہ اخلاق کی تعلیم روزمرہ کے متعلق ہدایات اور قانون ہے اکثر کہا جاتا ہے کہ قرآن محمد ﷺ کی تصنیف سب توریت وانجیل سے لیا گیا ہے۔ مگر میرا ایمان ہے اگر الہامی دنیا میں الہام کوئی شے ہے اور الہام

موسیو اوجین کلاقل

1901 ہے۔

کونٹ ہنری دی کاسٹری

1898 ہے۔

انگلستان کا نامور موءرخ

[illegible] 5 باب 56

مسٹر ماماڈیوک پکھتال

سلام اینڈ ماڈرنزم' لندن پر تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ وہ قوانین جو قرآن میں درج ہیں۔ اور جو پیغمبر ﷺ نے سکھائے۔ وہی اخلاقی قوانین کا کام دے سکتے ہیں۔ اور بس کتاب کی سی کوئی اور کتاب صفحہ عالم پر موجود نہیں ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں مسلمانوں نے کسی شیخ الاسلام یا مجتہد کے فتوے کی اندھی تقلی

''کہتی ہے تجھے خلق خدا غایبانہ کیا''

الکس لولزون

رانسیسی فلاسفر اپنی کتاب ''لائف آف محمد'' میں لکھتے ہیں۔ محمد (ﷺ) نے جو بلاغت وفصاحت شریعت کا دستور العمل دنیا کے سامنے پیش کیا۔ یہ وہ مقدس کتاب قران کریم ہے۔ جو اس وقت دنیا کے تمام ایک بٹا چھ حصے میں معتبر اور مسلم سمجھی جاتی ہے۔ جدید علمی اکتشافات میں جن کو ہم نے بزور علم

موسیوسیدلو

فرانسیسی خلاصہ تاریخ عرب صفحہ 646359۔ میں لکھتے ہیں۔ اسلام بے شمار خوبیوں کا مجموعہ ہے۔ اسلام کو جولوگ وحشیانہ مذہب کہتے ہیں۔ ان کو تاریک ضمیر بتلاتے ہیں۔ وہ غلطی پر ہیں ہم بزور دعویٰ کرتے ہیں کہ قرآن میں تمام آداب واصول حکمت فلسفہ موجود ہیں۔

موسیوگاسٹن کار

غ 13 صفحہ 21330 کیا بنہ 3 آبادی نے حق تسلیم کیا ہے۔ اس علاقانہ مذہب کے قانون (قرآن) میں وہ تمام فوائد ومصالح موجود ہیں۔ جن سے زمانہ حال کا تمدن بنا ہے۔ اسلام ہی نے دنیا کی عمرانی ترقی کے لئے ہر قسم کے زرائع یورپ کو پہنچائے۔ اگرچہ کوئی ہم سے اعتراف نہ کرے۔ مگر امر واقعہ یہی ہے

نامور جرمن فاضل

ء 1913 میں ''اسلام اور حفظ صحت'' پر بحث کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ قرآن کریم کو حفظ صحت کے اعتبار سے ساری دنیا کی آسمانی کتابوں میں خاص امتیاز حاصل ہے۔ اسلام نے صفائی طہارت اور پاک بازی کے صاف وصریح ہدایات نافذ کر کے جراثیم ہلاکت کو مہلک صدمہ پہنچایا ہے۔

محقق عمانوئیل ڈی اش (اسرائیلی)

سید 254 بانی 127

پروفیسر ٹی ڈبلیو آرنلڈ

ہ 381379

س میں قرآن کی تعلیم دی جائے۔ تو کچھ کم ترقی کا ذریعہ نہیں ہوسکتا۔ افریقہ کو ایک یہ بھی فائدہ ہوا کہ بجائے اپنی رائے سے حکومت کرنے کے انتظام سلطنت کے لئے ایک ضابطہ اور دستور العمل مل گیا۔ مسلمانوں کی تاثیر اور طرز اسلام سے افریقہ کے ملک میں اتنے بڑے بڑے شہر قائم ہو گئے۔ کہ یورپ کو

مسٹر ایچ ایس لیڈر

''عربوں کا احسان تمدن پر'' اورنٹیل سرکل لندن میں فرماتے ہیں۔ قرآن وحدیث کی تعلیم دینی ودنیاوی ترقیوں کا سرچشمہ ہے۔ عرب بحیثیت فاتح قوم امن وترقی بخش قوم کی شان اختیار کرنے لگے۔ تو اس کے لئے قرآن وحدیث کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔

مسٹر ای ڈی ماریل

نے 1912 میں رائل سوکا آف آرٹس میں ایک لیکچر شمالی نائیجریا پر دیتے ہوئے فرمایا کہ قرآن نے نظام تہذیب وتمدن پیدا کیا۔ شائستگی کی روح پھونکی۔ سیول گورنمنٹ کا نظام اور حدود وعدالت کے قیام میں اسلام بڑا معاون ثابت ہوا ہے۔ جہاں ابھی تک اسلام کی روشنی نہیں پہنچی۔ لوگوں کے فائدہ کے

جان جاک ولیک

ر فلاسفر جرمن نے مقامات حریری تاریخ ابوالفدا اور معلقہ طرفہ عربی تصانیف کا لاطینی میں ترجمہ کیا ہے اور ان پر حواشی لکھے ہیں۔ لکھتا ہے کہ تھوڑی عربی جاننے والے قرآن کا تمسخر اُڑاتے ہیں۔ اگر وہ خوش نصیبی سے کبھی آپ ﷺ کی معجز نما قوت بیان سے تشریح سنتے تو یقیناً یہ شخص بے ساختہ سجدے میں گ

لندن کا مشہور ہفتہ وار اخبار

ہے ''وہ 13 عقل پولائی 1922 ئیا نہ ہے

ایک عیسائی فاضل

یہ 1911 لکھتا ہے

ب کوئی مسلمان قرآن وحدیث کا یکسوئی سے مطالعہ کرے۔ یا اس پر تدبر کی نظر ڈالے۔ تو ان میں سے دین ودنیا کے فلاح وبہبودی کے تمامی اسباب پائے گا۔

مشہور مسیحی پادری

279ء

مسٹر رچرڈسن

ء 1810 میں فرمایا غلامی کی مکروہ رسم اٹھانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہندوشاستر قرآن سے بدل دیا جائے۔

کرنل انگرسال امریکہ

کے ایک مشہور دہریہ ہیں۔ جن کو اسلام اور عیسائیت تو کجا دنیا کے کسی مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس لئے اس فہرست میں ان کو خاص طور پر شریک کیا جاتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ ہندسے کا راج الجبرا علم المثلثات سے گر علم پیمائش ستاروں کے نقشے زمین کا حجم اعوجاج طریق شمس۔ سال کی صحیح مدت آ

ہسٹری آف دی مورش ایمپائران یورپ

مصنف اور مشہور مستشرق جناب ایس پی اسکاٹ لکھتے ہیں۔ ہم کو چاہیے کہ اس غیر معمولی مذہب (اسلام) کی سرعت ترقی اوراس کے دوامی اثرات کی قدر کریں۔ کہ جو ہر جگہ امن وامان دولت وحشمت فرح سرورا پنے ساتھ لے گیا۔

مشہور فرانسیسی مورخ والیٹر

)4 بجے صبح سے 10 بجے شب تک آپ پر کھانے پینے کی ممانعت کا قانون عائد کردیا جائے۔ کسی قسم کی قماربازی ہوسب سے منع کردیا جائے۔ شراب حرام کردی جائے۔ تپتے ہوئے صحراؤں سے گزرکرحج کوجانے کے لئے کہا جائے۔ اپنی آمدنی کا ڈھائی فیصدی حصہ محتاجوں میں تقسیم کردیں۔ اگر آپ اٹھ

بلبل ہند مسر مسروجنی نائیڈو

اِخوت کا ... [illegible] ... 28 ... 1919 ... سکتی ہے۔

مہاتما گاندھی

... 13 ... 1927 ... [illegible] ... ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]()

جلد01ص160

محدث فتویٰ